حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کتنی بار جنت خریدی اور کتنی بار جنت کی بشارت ملی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Lar-7868 تاریخ: 18-08-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

(1) کتنی مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے خود جنت خریدی؟ یہ بیان فرمادیں۔

(2) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے کتنی مرتبہ ان کا نام لے کر جنت کی بشارت عطا فرمائی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(1) حدیث پاک میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے دو مرتبہ جنت خریدنے کا ذکر ملتا ہے۔ مستدرک للحاکم میں ہے: ”عن أبي هريرة قال: اشترى عثمان بن عفان رضي الله عنه الجنة من النبي صلى الله عليه وسلم مرتين، بيع الحق حيث حفر بئر معونة، وحيث جهز جيش العسرة“ ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے دو مرتبہ جنت خریدی اور یہ بیع حق کی بیع تھی، ایک مرتبہ اس وقت جب آپ نے

بئرِ معونہ کھدوایا اور ایک مرتبہ اس وقت جب آپ نے تنگی والے لشکر کو تیار کیا۔

(المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکرمقتل امیرالمومنین عثمان بن عفان۔۔الخ، ج03، ص115، دارلکتب العلمية، بیروت)

نوٹ: ہمارے پاس جو مستدرک کا نسخہ ہے اس میں بئرِ معونہ کے الفاظ ہیں، جبکہ تاریخ الخلفاء میں علامہ سیوطی علیہ الرحمۃ نے مستدرک کے حوالے سے یہ روایت بیان فرمائی، تو اس میں بئرِ رومہ کے الفاظ ہیں، چنانچہ اس کے الفاظ یوں ہیں: "وأخرج الحاكم عن أبي هريرة قال: اشترى عثمان الجنة من النبي -صلى الله عليه وسلم- مرتين: حيث حفر بئر رومة، وحيث جهز جيش العسرة"

(تاریخ الخلفاء، الخلیفة الثالث، ج01، ص121، مطبوعه المکة المکرمة)

اور احادیث کی دوسری کتب میں جہاں اس واقعہ کا ذکر ہے، وہاں بھی بئرِ رومہ ہی کے الفاظ ہیں۔ چنانچہ ترمذی، نسائی، بخاری وغیرہ میں ہے: "قال النبي صلى الله عليه وسلم: «من يشتري بئر رومة، فيكون دلوه فيها كدلاء المسلمين» فاشتراها عثمان رضي الله عنه" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو بئرِ رومہ خریدے گا؟ پس اس کا ڈول اس میں مسلمانوں کے ڈول کی طرح ہو گا، تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے خریدا۔ (صحیح البخاری، ج03، ص109، دارطوق النجاة)

(2) اور ان کے علاوہ بعض دوسرے مواقع پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام لے کر جنت کی بشارت عطا فرمائی۔ چنانچہ

(الف) ایک حدیث مبارک جس میں دس صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام لے کر ان کو جنت کی بشارت عطا فرمائی، اس میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق فرمایا: "عثمان

فی الجنۃ"ترجمہ: عثمان جنتی ہیں۔

(سنن ترمذی، ابواب المناقب، ج06، ص101، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

(ب) ایک مرتبہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم ایک باغ میں تشریف فرما تھے جس کا دروازہ بند کر دیا گیا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے دروازہ کھلوایا، تو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"«ائذن لہ وبشرہ بالجنۃ علی بلوی تصیبہ»"ترجمہ: ان کو اجازت دے دو، اورانہیں جنت کی خوشخبری دو اس آزمائش پر جو ان کو پہنچے گی۔

(صحیح البخاری، کتاب اصحاب النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم، ج05، ص08، دار طوق النجاۃ)

(ج) سنن ترمذی میں ایک روایت بیان کی گئی ہے، جس میں سرکار صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے آپ کو اپنا جنت کا ساتھی ارشاد فرمایا، اس کے عربی الفاظ یوں ہیں:"قال النبي صلى الله عليه وسلم: لكل نبي رفيق ورفيقي، يعني في الجنة - عثمان"ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کا ایک ساتھی ہے اور میرا (جنت کا) ساتھی عثمان ہے۔

(سنن ترمذی، ابواب المناقب، ج06، ص101، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

06ذو الحجۃ الحرام 1439ھ/18اگست 2018ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے